Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوموار 20- دسمبر 1999ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان
PH: 0092 4524 213029

سوموار 20 دسمبر 1999ء - 11 رمضان 1420 ہجری - 20 فتح 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 289

رمضان اور احتساب

حضرت عبدالرحمان سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے تم پر فرض کئے۔ اور میں نے تمہارے لئے اس کا قیام جاری کر دیا۔ پس جو شخص ایمان کی حالت میں احتساب کرتے ہوئے روزے رکھے وہ گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے اس کی ماں نے اسے جنم دیا ہو۔

(سنن نسائی کتاب الصیام باب ثواب من قام رمضان)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تبدیلی اور اصلاح کس طرح ہو؟ اس کا جواب وہی ہے کہ نماز سے جو اصل دعا ہے۔ قرآن شریف پر تدبر کرو اس میں سب کچھ ہے۔ نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے اور آئندہ زمانہ کی خبریں ہیں وغیرہ۔ بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بہ تازہ ملتے ہیں۔ انجیل میں مذہب کو کامل طور پر بیان نہیں کیا گیا۔ اس کی تعلیم اس زمانہ کے حسب حال ہو تو ہو۔ لیکن وہ ہمیشہ اور ہر حالت کے موافق ہرگز نہیں۔ یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔

پھر تیسری بات جو (دین) کا رکن ہے وہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشا اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مد نظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 102)

محترم مبارک احمد خالد صاحب

انتقال فرما گئے

ربوہ: 18- دسمبر- احباب جماعت کو افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ سلسلہ کے پرانے مخلص اور فدائی خادم ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان کے مینیجر و پبلشر مکرم مبارک احمد خالد صاحب آج صبح 11 بجے کے لگ بھگ فضل عمر ہسپتال میں وفات پا گئے۔
-ان کی عمر 55 سال تھی-

مکرم مبارک احمد خالد صاحب چند ماہ سے دل کے عارضے شوگر اور بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار تھے اب کئی روز سے فضل عمر ہسپتال میں آئی سی یو میں داخل تھے۔ مرحوم مبارک احمد خالد صاحب نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ (بعد ازاں مجلس خدام الاحمدیہ- پاکستان) میں 1963ء سے اب تک عرصہ 36 سال تک بطور نائب معتمد اور پھر 1979ء سے تاحال بطور پبلشر و مینیجر خالد و تشحیذ اہم خدمات انجام دیں۔ ان کی خاص بات، انتہائی ذمہ داری فرض شناسی اور دیانت و امانت کے اصولوں پر سختی سے کار بند رہتے ہوئے اپنے فرائض کو ادا کرنا تھا۔ چند سال قبل پیارے آقا ایدہ اللہ نے یاد فرمایا تو لندن کے جلسہ سالانہ پر بھی ہو آئے اور واپسی پر حضور ایدہ اللہ کے پیار و محبت کی باتیں بڑی عقیدت اور محبت سے بیان کیا کرتے تھے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مبارک احمد خالد صاحب مرحوم کے درجات کی بلندی اور ان کے اہل خانہ کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کریں۔

☆☆☆☆☆☆

خصوصی درخواست دعا

○ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا لئیق احمد صاحب کے دل کا آپریشن سات آٹھ دن قبل ہوا تھا۔ لیکن پیچیدگی پیدا ہو گئی اندرونی طور پر خون جاری ہو گیا جس کی وجہ سے دوبارہ کھولنا پڑا۔ اب انفیکشن دور نہیں ہو رہی۔ درد اور تکلیف بھی بہت ہے۔

احباب جماعت سے موصوف کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔ مولا کریم رحم فرمائے اور صحت عطا فرمائے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سفر میں روزہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ سورۃ البقرہ آیت 186 کے مطالب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

(فرمایا) جو کوئی بھی رمضان کو دیکھ لے (-) پس وہ اس کے روزے رکھے۔ (-) مطلب یہ ہے کہ ایک تو چاند کی شہادت ہوا کرتی ہے یعنی رمضان کا چاند نکلتا ہے تو لوگ دیکھتے ہیں۔ دوسرا (-) جس نے رمضان کی حقیقت کو سمجھ کر اس مہینے کو پالیا ہو وہ اس پر گواہ بن گیا ہو ایسے شخص کے لئے لازم ہے کہ وہ اس کے روزے رکھے۔ (-) اگر ایسا شخص مریض ہو یا سفر کی حالت میں ہو (-) تو پھر دوسرے دنوں میں اس عدت کو پورا کرنا ہے۔

بہت سے لوگ ہیں جو سفر کی حالت میں بھی روزے رکھتے ہیں حالانکہ یہ آیات کریمہ صاف صاف بتلا رہی ہیں کہ سفر کی حالت میں روزے نہ رکھو۔ اگر سفر کی حالت میں انسان خدا کو زبردستی خوش کرنے کے لئے روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ کو تو زبردستی خوش نہیں کیا جا سکتا۔ ساری زندگی روزے رکھ رکھ کے مرجائے مگر زبردستی خدا کو خوش نہیں کیا جا سکتا کیونکہ روزوں میں نیکی اس کی رضا کی نیکی ہے۔ اگر رضا نہیں تو نیکی بھی نہیں۔ اگر رضا اس بات میں ہے کہ نہ رکھو تو نہ رکھو اور یہ نہ سمجھو کہ تم رمضان کے روزے رکھ کر سفر کی حالت میں بھی اللہ کو خوش کر سکتے ہو۔ لیکن رمضان کے مہینے میں سفر کی حالت میں روزے رکھنا فی الحقیقت اگر آپ غور کر کے دیکھیں تو نیکی ہے ہی نہیں۔ کیونکہ انسان رمضان کے مہینے میں آسانی سے روزے رکھتا ہے اور وہ روزے جب رمضان کے بعد الگ رکھنے پڑیں پھر اس کو سمجھ آتی ہے کہ مشکل کام تھا۔ تو بعض لوگ نیکی کے بہانے آسانی چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ روزوں کو ٹرخاؤ جتنے نکل جائیں ہاتھ سے نکل جائیں ورنہ مصیبت پڑے گی بعد میں۔ تو اللہ تو نفس کو جانتا ہے' اس کی گہرائیوں سے باخبر ہے اس لئے اللہ کو آپ دھوکہ نہیں دے سکتے۔

آپ دوبارہ اپنا تجزیہ کر کے دیکھ لیں آپ کو یہی معلوم ہو گا کہ اکثر سفر میں روزے رکھنے والوں نے اسی وجہ سے روزے رکھے تھے کہ اب مہینہ چل رہا ہے سب روزے رکھ رہے ہیں ہم بھی ساتھ رکھ لیتے ہیں بعد میں کون رکھتا پھرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) اگر سفر میں ہو تو ایام اُخر میں روزے رکھو۔ اب اس میں ایک بہت دلچسپ بات یہ ہے کہ اس کے بعد فرمایا گیا ہے (-) اللہ تمہارے لئے یُسر چاہتا ہے' آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا۔ اب اس بات کو اچھی طرح سمجھ لیں اور پھر واپس اس آدمی کی طرف جائیں جو آسانی اسی میں دیکھتا ہے۔ کیا اس کو اجازت ہو گی؟ اس کو اجازت نہیں ہو گی کیونکہ اس کے روزے' روزے ہوتے ہی نہیں۔ فرماتا ہے اطمینان سے روزے رکھو یُسر کے ساتھ' آسانی ہو' سارا دل اور دماغ پوری طرح روزے میں لگا ہو اس آسانی کی حالت میں روزے رکھو۔ تنگی اٹھا کر' مصیبت میں پڑ کر روزے نہیں رکھنے۔ پس وہ شخص جو اپنے روزے ٹالتا ہے وہ دراصل عُسر کے روزے رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تمہارے لئے اللہ عُسر نہیں چاہتا تم نے یُسر کے روزے رکھنے ہیں۔

(فرمایا) یہ بعد میں روزے رکھنا اس لئے ہے کہ تم عدت پوری کر لو۔ یعنی تیس دن کے روزے ہیں تو تیس دن کی عدت کو پورا کیا جائے گا۔ اگر انتیس دن کے روزے ہیں تو انتیس دن کی عدت کو پورا کیا جائے گا۔ عدت کو پورا کرنا مقصود بالذات ہے۔ پس رمضان دیکھا ہو تو رمضان کے روزے نہ رکھنے کا کوئی بھی عذر قبول نہیں ہو گا جب تک اس کے روزے بعد میں پورے نہ کئے جائیں۔ اس کے نتیجے میں (-) تاکہ تم اللہ کی تکبیر بلند کرو' اللہ کی بڑائی بیان کرو (-) اس بات پر جو اللہ نے تمہیں ہدایت دے دی' جس ہدایت کا پہلے ذکر گزر چکا ہے۔ (-) تاکہ تم اس کے شکر گزار بندے بنو' اس کا شکریہ ادا کرو۔

رمضان میں سے گزرنے کے بعد امر واقعہ یہ ہے کہ اگر آپ نے صحیح روزے اللہ کی خاطر رکھے ہوں تو لازماً رمضان کے بعد بہت شکر کی توفیق ملتی ہے۔ بعض لوگ اس وجہ سے شکر کرتے ہیں کہ ان پر رمضان بوجھل تھا اور اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی کہ بوجھل ہونے کے باوجود اس کے روزے رکھ لئے۔ بعض لوگ اس لئے شکر ادا کرتے ہیں کہ رمضان میں انہوں نے بہت سی ہدایتیں دیکھی ہوتی ہیں اور بہت سے رمضان نئی نئی ہدایتیں لے کر ان کے لئے طلوع ہوتے ہیں اور اسی طرح رخصت ہوتے ہیں۔ تو شکر کا وقت تو رمضان کے دوران ہی ہے اس کے متعلق بھی احکامات ہیں لیکن رمضان کے بعد کا شکریہ معنے رکھتا ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا بہت شکر ادا کرے کہ اس نے اس رمضان کو اس پر آسان کر دیا' عسر نہیں رہنے دیا۔ اس نے آسانی عطا کی۔ اس کا ذکر کرنے کے لئے ہم راتوں کو اٹھے' اس کی خاطر بھوک' پیاس ہر قسم کی بدنی سختی برداشت کی اور نتیجہ یہ نکلا کہ ہدایت عطا ہوئی وہ ہدایت جو عام دنوں میں نہیں ملا کرتی تھی۔ پس یہ شکر رمضان کے کامیابی سے گزرنے کا شکر ہے (-)

(الفضل 29 دسمبر 98ء)

عرفان کی بارش ہوتی ہے دن رات تمہارے لندن میں
اک ماہ منور جلوہ کناں دریا کے کنارے لندن میں

یہ فاصلے صدہا میلوں کے لمحوں میں سمٹے جاتے ہیں
اور ساری دنیا دیکھتی ہے ایماں کے نظارے لندن میں

دکھ درد کروں کیا اپنے بیاں اک تیرا درد ہی کافی ہے
ہم لمحے گن گن کاٹتے ہیں جو تو نے گذارے لندن میں

ہر سال وہاں اس شمع کے پروانے اکٹھے ہوتے ہیں
لذت دیدار کی پاتے ہیں سب ہجر کے مارے لندن میں

توحید کے نعرہ ہائے سے جذبوں میں تلاطم اٹھتا ہے
اور صلّ علیٰ کا نغمہ بھی روحوں کو نکھارے لندن میں

میں نے بھی تو کچھ دن رہ کے وہاں آقا کی محبت پائی تھی
اک نظر کرم نے مولا کی' میرے بھاگ سنوارے لندن میں

میری چشم تخیل روز مجھے انہی راہوں پر لے جاتی ہے
پھرتے ہیں نگاہوں کے آگے سب میرے پیارے لندن میں

اے میرے خدایا! ابر کرم ہر آن ہو اس پر سایہ فگن
رخ پھیر دے ان کا آئیں جو طوفان کے دھارے لندن میں

ربوہ کی محبت اپنی جگہ' پر لندن بھی اب پیارا ہے
ہم سب کے دلارے رہتے ہیں' آقا جو ہمارے لندن میں

مبشرہ بشارت

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا عالمی درس قرآن (نمبر 1) 11-دسمبر 1999ء

قرآن کریم کا کوئی حصہ کوئی آیت منسوخ نہیں

ہماری گنتی کے مطابق سورۃ مائدہ میں 69 احکام اور 25 نواہی ہیں

نیکی اور تقویٰ میں باہم تعاون کرو اور گناہ اور زیادتی میں تعاون نہ کرو

(درس کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 11 دسمبر 1999ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رمضان المبارک میں درس القرآن کا بابرکت سلسلہ اس سال بھی جاری رکھا۔ حضور ایدہ اللہ نے آج 11- دسمبر 1999ء کو جو کہ رمضان المبارک 1420ھ کی 2 تاریخ ہے سورہ مائدہ سے درس کا آغاز فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ نے سورہ مائدہ کی ابتدائی آیات تلاوت فرمائیں اور پھر اس سورۃ کے بارہ میں فرمایا یہ قرآن کریم کی وہ سورۃ ہے جو ترتیب نزول کے اعتبار سے سب سے آخر میں نازل ہوئی۔ سب مفسرین کا اتفاق ہے کہ یہ مدنی سورۃ ہے۔ آنحضور ﷺ حدیبیہ سے واپس لوٹے تو یہ سورۃ نازل ہوئی۔ اس بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے آنحضور ﷺ کا یہ ارشاد منسوب کیا گیا کہ اے علی کیا تجھے علم ہے کہ اللہ نے سورۃ مائدہ نازل کی ہے اور اس کے کیا ہی فوائد ہیں" بعض مفسرین نے اس حدیث کو وضعی اور کمزور قرار دیا ہے۔ قرطبی کا کہنا ہے کہ اگرچہ یہ اچھا کلام ہے مگر اس کی روایت معلوم نہیں۔ ابن عطیہ نے کہا کہ یہ کلام آنحضرت ﷺ کے کلام سے مشابہت نہیں رکھتا۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ عمدہ طریق ہے جانچنے کا۔ صاف پتہ چل سکتا ہے کہ یہ کلام آنحضرت ﷺ کا ہے یا نہیں۔

مفسرین نے بیان کیا ہے کہ اس کا کچھ حصہ حجۃ الوداع کے موقعہ پر اور کچھ فتح مکہ کے موقع پر نازل ہوا۔ حضور نے فرمایا جو سورتیں آنحضرت ﷺ کی ہجرت کے بعد نازل ہوئیں وہ مدنی سورتیں کہلاتی ہیں چاہے وہ مدینہ میں نازل ہوئی ہوں یا کسی اور جگہ میں۔ اسی طرح ہجرت نبوی ﷺ سے پہلے نازل ہونے والی سورتیں مکی کہلاتی ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا سورۃ مائدہ نزول کے اعتبار سے سب سے آخر میں نازل ہونے والی سورۃ ہے۔ اس میں سابقہ علماء کے مطابق 18 فرائض کا بیان کیا گیا ہے۔ اور مفسرین کا کہنا ہے کہ چونکہ یہ سورۃ سب سے آخر میں نازل ہوئی ہے اس لئے اس میں کوئی آیت منسوخ نہیں۔

قرآن کی کوئی آیت منسوخ نہیں

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ناسخ و منسوخ کا مسئلہ بہت الجھا ہوا ہے۔ مختلف مفسرین نے مختلف آیات کو منسوخ قرار دیا ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود نے واضح فرمادیا ہے کہ یہ بحث ہی غلط ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے باقی تو سب آیتیں حل کرلیں لیکن 5 آیتیں وہ بھی منسوخ قرار دیتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے ان کا بھی حل پیش کردیا اور یہ مسئلہ ہی ختم فرما دیا۔ اور واضح کردیا کہ قرآن کا کوئی حصہ یعنی کوئی آیت منسوخ نہیں۔

حضور نے فرمایا ہماری گنتی کے مطابق اس سورۃ میں 69۔ احکام اور 25 نواہی ہیں۔ بعض مفسرین کے مطابق احکام 18 ہیں جو کسی اور سورۃ میں بیان نہیں ہوئے۔

قرطبی کا کہنا ہے کہ ایک انیسواں حکم بھی اس میں موجود ہے۔ جو اذان کا حکم ہے۔ یہ حکم عام نمازوں کے لئے ہے۔ سورۃ جمعہ میں جس اذان کا ذکر ہے وہ صرف نماز جمعہ کے لئے ہے۔ حضرت نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر سورۃ مائدہ کی تلاوت فرمائی اور فرمایا اس میں جو حلال ہے وہ حلال ہے اور جو حرام ہے وہ حرام ہے۔

شہاب الدین آلوسی نے اس کا ایک نام عقود بھی قرار دیا ہے۔

سورۃ مائدہ مدنی ہے مگر اس کی ایک آیت الیوم اکملت لکم دینکم مکہ میں نازل ہوئی۔ متعدد راویوں نے یہی کہا ہے۔

سورۃ مائدہ کا ما قبل سورۃ سے تعلق

مفسرین نے کہا ہے کہ مائدہ سے پہلے کی سورہ نساء متعدد عقود پر مشتمل ہے۔ اس میں ہر قسم کے عہد آجاتے ہیں۔ اس مناسبت سے سورۃ مائدہ کا آغاز عقود نبھانے کے حکم سے ہوا ہے۔ سورہ نساء کا اختتام اللہ کی صفت قدرت سے ہوا ہے اور سورہ مائدہ کا آغاز صفت قدرت سے ہے۔ سورۃ نساء کا آغاز بد. الخلق سے ہے اور مائدہ کا اختتام انجام حیات سے ہے۔ اس طرح یہ دونوں ایک ہی مضمون کی شاخیں ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی تفسیر

اس سورۃ کی تفسیر میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ سورۃ نساء میں یہودیوں کے ساتھ مباحثہ کا ذکر ہے۔ سورۃ مائدہ میں نصرانیوں کے ساتھ مباحثہ کا طریق بیان کیا گیا ہے۔ احمدیوں کو اپنے اس فرض منصبی کو یاد رکھنا چاہئے۔ بہت سے احمدی ہیں جو فارغ بیٹھے ہیں ان کو مناظرہ کا طریق سیکھنا چاہئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا اس سورۃ نساء میں بیویوں سے حسن سلوک کا ذکر ہے۔ جبکہ انجیل میں کہیں نہیں ہے۔ سوائے ایک آدھ معمولی سے ذکر کے۔ پھر بھی عیسائی اپنی بیویوں سے بڑی محبت کرتے ہیں۔ قرآن پڑھنے والوں کو بیویوں سے حسن سلوک کی سخت تاکید ہے مگر نہیں کرتے۔ یہ قرآن کی سخت بے ادبی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا یہ شاید پرانے زمانے کی باتیں ہیں۔ اب تو شراب کے نشے میں یورپی ملکوں کے مرد بڑا بڑا ظلم کرتے ہیں۔ دیواروں سے ٹکرا ٹکرا کر مار دینے کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں۔

آیت نمبر 2

حضور ایدہ اللہ نے سورۃ مائدہ کی آیت وار تشریح بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ پہلی آیت تو بسم اللہ ہے اس کے بعد آیت نمبر 2 کا ترجمہ بیان فرمایا۔

حل لغات

اس آیت میں درج بعض الفاظ کے معانی حضور نے بیان فرمائے۔

عقد:۔ اس کا مطلب ہے کسی چیز کی اطراف کو اکٹھا کرنا۔ عمارت کو چونا گچ سے مضبوط کرنا۔ اس کی جمع عقود ہے۔ بھیمۃ۔ (جانور) جس میں قوت گویائی نہ ہو۔ ابہام بھی اسی مادے سے ہے۔ اس میں تمام چوپائے آجاتے ہیں۔ اقرب نے کہا ہے کہ بھیمہ سے مراد ایسا حیوان ہے جس کا سم نہ ہو۔ ہر وہ جاندار جو بول نہ سکے۔ حل

العقدہ: اقرب میں ہے کہ اس کا مطلب ہے کہ گرہ کو توڑا اور کھولا۔ عورت عدت سے باہر آگئی۔ وہ چیز جائز ہوگئی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مکہ مدینہ میں احرام کی حالت میں شکار کو اس لئے روکا ہے تاکہ شعائر اللہ کی مرکزی اہمیت ظاہر کی جاسکے۔

حضور نے فرمایا اس آیت میں ذکر ہے کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے عہدوں کو نبھاؤ۔ شرعی احکام کو پورا کرو۔ اس میں کوئی خاص عہد مراد نہیں بلکہ ہر قسم کے معاہدات شامل ہیں۔ مومن کی شان یہ ہے کہ جو بھی معاہدہ کرے اس کو پورا کرے۔ مومن اپنی شرطوں اور عہدوں سے ہی پہچانے جاتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے اس ضمن میں شیعوں کا مسلک بیان فرمایا۔ تاہم فرمایا کہ میں اپنے درس میں زیادہ شیعہ روایات کو شامل نہیں کروں گا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس آیت کا عمومی مطلب یہ ہے کہ وہ تمام عہد جو تم نے باندھے ہیں ان سب کی پیروی کرو۔ سوائے اس کے کہ تم پر کچھ اور تلاوت کی جائے۔ یعنی سوائے اس کے کہ جو بعد ازاں تم پر تلاوت کی جائے۔ آیت کے آخر میں ہے کہ جو اللہ چاہتا ہے..... اس سے یہ مطلب نہیں کہ جبری کچھ کرتا ہے۔ بلکہ اللہ چاہتا ہی بہتری ہے۔

آیت نمبر 3

حضور ایدہ اللہ نے سورۃ مائدہ کی آیت نمبر 3 کا ترجمہ تشریح بیان کرتے ہوئے فرمایا اے لوگو جو ایمان لائے ہو شعائر اللہ کی بے حرمتی نہ کرو۔ نہ ایسے جانوروں کا شکار کرو جن کی گردنوں میں حرم کی قربانیوں کے طور پر ہار پہنائے گئے ہوں۔ کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم اس پر زیادتی کرو۔ نیکی اور تقویٰ میں تعاون کرو اور زیادتی کے کام میں تعاون نہ کرو۔ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔

حل لغات

حضور ایدہ اللہ نے اس آیت کے الفاظ کے معانی بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ امام راغب نے القلائد کا مطلب رسی کو بل دینا کہا ہے۔ یہ قلادہ کی جمع ہے۔

ولاآمین البیت الحرام.... اس آیت میں ذکر ہے کہ بیت الحرام کی طرف جانے والوں کو نہ روکو۔ اس میں مفسرین نے بحث اٹھائی ہے کہ جو مشرکین سیدھا خانہ کعبہ جانے کا قصد کریں ان کو روکنا جائز ہے یا نہیں۔ قرآنی آیت کا منشاء یہ ہے کہ جو بھی بیت اللہ کا قصد کرے اس کو روکنے کی ضرورت نہیں۔ اس پر بہت بحثیں اٹھائی گئی ہیں۔ ناسخ و منسوخ کا سوال اٹھایا گیا ہے۔ حضرت علی اور حضرت امام ابوحنیفہ کا عقیدہ ہے کہ مشرکوں کو خانہ کعبہ جانے سے روکا نہیں جاسکتا۔ ابن عباس نے بتایا ہے کہ مشرکین خانہ کعبہ کا حج کیا کرتے تھے۔ قربانیاں کرتے تھے۔ مسلمانوں نے ایک بار طے کیا کہ آنے والے مشرکوں پر حملے کریں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کے ذریعے ان کو ایسے کام سے روک دیا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ مشرکوں کی بعض حرکتیں ناقابل قبول تھیں۔ ایسی حرکات سے روکا گیا کہ وہ حرکات نہ کریں۔ جہاں سے حرم کا علاقہ شروع ہو وہاں احرام باندھنے کے علاوہ دیگر غلط حرکتوں سے بھی رک جانا چاہئے۔ اللہ کے اوامر و نواھی کی پابندی کرنی چاہئے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ شعائر اللہ سے مراد ہے جن چیزوں سے اللہ پہچانا جائے‘ اللہ کا شعور حاصل ہو جائے۔ ان کی بے حرمتی جائز نہیں۔ قرآن وحدیث بھی شعائر اللہ ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے ارشادات

حضور ایدہ اللہ نے اس آیت کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان فرمائے۔ حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے فرمایا ایک کوے کے مرنے پر ہزارہا کوے جمع ہو جاتے ہیں مگر انسانوں میں تعاون کی یہ عادت نہیں۔ اس آیت میں ذکر ہے کہ نیکی کے کاموں میں تعاون کرو۔ بدی کے کاموں میں نہیں۔ حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے فرمایا سارا جسم انسانی۔ ہاتھ پاؤں ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہیں۔ ایک آنکھ دوسری سے تعاون کرتی ہے اگر نہ کرے تو نظام جسمانی الٹ پلٹ ہو جائے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اگر ایک بھائی تیرنا جانتا ہے تو اس کا فرض ہے کہ ڈوبتے ہوئے بھائی کو بچائے کوئی جماعت‘ جماعت نہیں ہو سکتی جب تک اس کے کمزوروں کو طاقتور سہارا نہیں دیتے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا قرآن نے انصاف پر بہت زور دیا ہے۔ اتنا کہ کہا کہ اگر کسی قوم نے تم کو خانہ کعبہ جانے سے بھی روکا ہو تب بھی تم اس کو نہ روکو۔ حضور نے فرمایا جب اللہ احمدیوں کو طاقت عطا فرمائے گا۔ اور ضرور عطا فرمائے گا۔ تو احمدیوں کا بھی فرض ہے کہ وہ کسی کو نہ روکیں۔

آیت نمبر4

سورۃ مائدہ کی آیت نمبر4 کے مطالب و تشریح بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

تم پر مردار حرام کر دیا گیا ہے اور سؤر کا گوشت اور جو اللہ کے نام کے سوا کسی اور پر ذبح کیا جائے‘ چوٹ لگ کر مرجانے والا‘ گر کر مرنے والا‘ سینگ لگنے سے مرنے والا‘ یا جسے درندوں نے کھا لیا ہو سوائے اس کے جسے تم مرنے سے پہلے ذبح کر لو۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اگر بسم اللہ پڑھ کر فائر کیا جائے تو اگر ذبح کرنے سے پہلے وہ جانور زخموں سے مر بھی جائے تو وہ جانور حلال ہوگا۔ اس کے علاوہ جو معبودان باطلہ کی قربان گاہ پر چڑھایا گیا ہو۔ اس کے علاوہ تیروں سے حصہ معلوم کرنا بھی کفر ہے۔ ان سے نہ ڈرو مجھ سے ڈرو۔ آج میں نے تمہارے لئے دین مکمل کر دیا ہے اور اسلام کو تمہارے لئے پسند کر لیا ہے۔

ضمناً حضور نے فرمایا رمضان کے درس میں منہ خشک ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے بولنے میں کچھ دقت ہوتی ہے۔ قادیان اور ربوہ میں جب درس دیا جاتا تھا تو روزانہ ایک پارے کا درس ہوتا تھا۔ حضور نے یاد فرمایا کہ مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری پورا سیپارہ پہلے تلاوت کرتے تھے۔ پھر اس کا ترجمہ اور تفسیر بیان کرتے تھے بڑی ہمت تھی ان لوگوں کی۔ میں تو حیران ہوتا ہوں کہ کس طرح کر لیتے تھے۔

حل لغات

حضور ایدہ اللہ نے مفردات راغب اور اقرب سے اس کے مطالب بیان فرماتے ہوئے کہا۔

خنزیر=بدشکل جانور‘ بمشکل قابو میں آنے والا جانور خنزیر صفت آدمی بھی ہوتے ہیں۔ یہودیوں کے سؤر اور بندر بن جانے کا جو ذکر ہے اس بارے میں تاریخ میں کوئی ذکر نہیں ملتا کہ یہودی واقعی بندر اور سؤر بن گئے تھے۔ یہ دراصل بندروں اور سؤروں کی صفات والے انسانوں کا ذکر ہے۔ بندر کی صفت بے معنی نقالی ہے۔ جبکہ سؤر کی خرابی یہ ہے کہ یہ اپنے سینگوں سے ساری فصل کو خراب کر دیتا ہے۔ برباد کر کے رکھ دیتا ہے۔ وہ فصل کسی بھی قابل نہیں رہتی۔

المنخنقہ=ایسی رسی جس سے گلا گھونٹ کر مار دیا جائے

المتردیہ=چوٹ سے مرنے والا جانور

اکل السبع= درندہ کا کھایا ہوا۔

اللہ فرماتا ہے کہ مجبوری کی حالت میں جان بچانے کے لئے حرام یعنی سؤر بھی کھانا جائز ہوتا ہے۔ مگر اس کے کھانے کی طرف رغبت نہ رکھے۔ یعنی یہ نہ ہو کہ جان بچانے کے لئے کھایا مگر پھر بار بار کھاتے رہے۔ یہ غلط اور حرام ہے۔

دنیا کی حرص و آز میں کیا کچھ نہ کرتے ہیں
نقصاں جو ایک پیسہ کا دیکھیں تو مرتے ہیں
جب اپنے دلبروں کو نہ جلدی سے پاتے ہیں
کیا کیا نہ ان کے ہجر میں آنسو بہاتے ہیں
پر ان کو اس سجن کی طرف کچھ نظر نہیں
آنکھیں نہیں ہیں کان نہیں دل میں ڈر نہیں
(درثمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک میں خدمت خلق کے خصوصی پروگرام بنائیں

قائدین اور عہدیداران شعبہ خدمت خلق کی خدمت میں عاجزانہ درخواست

رمضان المبارک نیکیوں کا مہینہ ہے۔ اور روزہ دراصل نیکیوں کو اختیار کرنے کا نام ہے۔ بھوکا پیاسا رہنا تو محض ایک علامت ہے اس بات کی کہ اگر ہم خدا تعالیٰ کے حکم کی اطاعت کرتے ہوئے جائز چیزوں کو ترک کر سکتے ہیں تو ناجائز اور حرام چیزوں کی طرف جانے سے کیوں رک نہیں سکتے۔

ہمارے پیارے آقا حضرت محمد ﷺ اس مہینے میں اس کثرت سے صدقات و خیرات نکالتے تھے کہ اس کی مثال ایک تند و تیز ہوا سے دی جاسکتی ہے۔ آپ کا یہ عمل اس بات کی علامت ہے کہ آپ دیگر نیکیوں کے ساتھ ساتھ اس مہینے کو غریبوں کی خدمت کا مہینہ بھی سمجھتے تھے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"رمضان کا مہینہ ہے۔ غریبوں کو کھانا کھلانے کے دن ہیں۔ کھانے میں بھی انسان بہت سی فضول خرچیاں کرتا ہے اور سب سے زیادہ فضول خرچی وہ نہیں کہ اچھا کھانا کھائے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اچھے کھانے اپنے بندوں ہی کی خاطر پیدا کئے ہیں۔ فضول خرچی میں یہ سمجھتا ہوں کہ اچھا کھانا ہو یا برا کھانا۔ بچا ہوا چھوڑ دے اور ڈسٹ بن میں چلا جائے۔ خوراک کی کمی انسان کا بنایا ہوا مسئلہ ہے اللہ کا بنایا ہوا نہیں ہے۔ انسان کی خساستیں ایک طرف اور اس کی فضول خرچیاں دوسری طرف۔ ان دونوں کے درمیان یہ خوراک کے مسائل ہیں۔ جہاں دل کھول کر خوراک غریبوں کو دینی چاہئے وہاں ہاتھ روک لیتے ہیں۔ جہاں اپنے اوپر بچت سے خرچ کرنا چاہئے وہاں ہاتھ کھول دیتے ہیں اور ان دونوں کے درمیان بنی نوع انسان مارے جا رہے ہیں۔ تمام بنی نوع انسان کے بھوکے ان مصیبتوں کا شکار ہیں۔ تو ہمیں ہر رمضان میں ایک مہم چلانی چاہئے جو نیکی اور خیرات کو عام کرنے کی مہم ہو۔ اس رمضان المبارک میں یہ مہم بھی چلائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کا فیض پہنچائے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 1999ء)

پھر حضور انور نے گذشتہ سال مسلم ممالک کو متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جتنے مسلمان غریب ممالک میں بسنے والے بچے ہیں ان کی عید بنادیں یا رمضان کے مہینے میں ان کے لئے رمضان کو پورا کرنے کے سامان مہیا کر دیں اور آنے والی عید پر ان کے لئے تحفے مہیا کریں تو بہت بڑی خدمت ہے...... تو اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ اس رمضان میں نہ سہی تو اگلے رمضان میں ہی ایک مستقل نظام جاری کر دیں جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مسلمان ممالک پر یہ جنت کے دروازے کھلنے لگیں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 25۔ دسمبر 1998ء)

ایک عید کے موقع پر آپ نے فرمایا:۔

میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ آج کے دن امراء اپنے غریب بھائیوں کے گھروں میں جائیں اور وہ تحفے جو آپس میں بانٹتے ہیں ان میں غریب بھائیوں کو بھی شامل کریں۔...... بچوں کے لئے جو ٹافیاں اور چاکلیٹ آپ نے رکھے ہوئے تھے وہ لیں اور بچوں سے کہیں آؤ آج ہم ایک اور قسم کی عید مناتے ہیں۔ ہمارے ساتھ چلو۔ ہم بعض غریبوں کے گھر آج دستک دیں گے۔ ان کو عید مبارک دیں گے۔ ان کے حالات دیکھیں گے اور ان کے ساتھ اپنے سکھ بانٹیں گے۔ اس طرح اگر آپ غریب گھروں میں جائیں گے تو آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ بعض لوگ ایسی لذت پائیں گے کہ ساری زندگی کی لذتیں ان کو ہیچ نظر آئیں گی۔ اور حقیر دکھائی دیں گی...... وہ اتنی لذت پائیں گے کہ دنیا کے قہقہوں اور مسرتوں اور ڈھول ڈھمکوں اور بینڈ باجوں میں وہ لذتیں نہیں ہوں گی۔ ان کو بے انتہا ابدی لذتیں حاصل ہوں گی۔ یہ ہے وہ عید جو محمد مصطفیٰ ﷺ کی عید ہے۔ یہ ہے وہ عید جو درحقیقت سچے مذہب کی عید ہے۔

(خطبہ عید الفطر 1983ء)

امسال اب ماہ رمضان کا آغاز ہوچکا ہے۔ اس سلسلہ میں آپ سے درخواست ہے کہ:۔

○ ان ارشادات کو تمام خدام تک پہنچانے کا اہتمام فرمائیں۔

○ ان پر عمل کرنے کیلئے انفرادی اور اجتماعی سطح پر کام کریں۔

○ مستحق افراد کو تلاش کر کے انہیں روزہ رکھوانے کا منظم پروگرام بنائیں۔ سحری اور افطاری بھجوا کر یا ہفتے عشرے کا راشن اکٹھے مہیا کر کے یہ خدمت سرانجام دی جاسکتی ہے۔

○ اسی طرح اپنی عیدوں کو غریبوں کی خدمت سے سجانے کا پروگرام ابھی سے تیار کر لیں۔ عید سے پہلے غریب بچوں کے لئے ان سلے کپڑے یا نئے کپڑے سلوا کر بھی فراہم کئے جاسکتے ہیں۔ دیگر اشیاء پر مشتمل تحائف بھی جمع کر کے انہیں خوبصورت پیکٹس میں ڈال کر تیار کر لیں۔ عید کے روز بلا امتیاز مذہب و ملت اپنے غریب بھائیوں کے گھروں میں جا کر مبارکباد دیں اور عید کے یہ تحائف بھی انہیں پیش کریں۔ ہسپتالوں‘ جیلوں اور مختلف فلاحی اداروں میں جا کر ضرورت مندوں کی امداد کے منظم پروگرام بھی تشکیل دیئے جاسکتے ہیں۔

○ رمضان المبارک اور عید الفطر کے بعد خدمت خلق کے سلسلہ میں کی گئی مساعی کی تفصیلی رپورٹ براہ کرم جلد سے جلد مرکز ارسال فرمائیں۔ شکریہ

(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ۔ پاکستان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد حسین شاہد صاحب

ماہِ صیام کی عظیم الشان برکات

عربی زبان میں روزے کو "صوم" کہتے ہیں صوم کے لغوی معنی کسی کام سے روکنے اور اسے ترک کرنے کے ہیں اور روزہ انسان کو نفسانی خواہشات جنسی خواہشات اور کھانے پینے سے روکتا ہے۔

فرضیت روزہ

ارشاد باری تعالیٰ ہے اے مومنو! تم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسی طرح روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے۔

(بقرہ آیت 184)

پھر فرمایا

جو شخص تم میں سے اس مہینہ کو اس حال میں دیکھے کہ نہ مریض ہو نہ مسافر اسے چاہئے کہ وہ روزے رکھے۔

(بقرہ 186)

روزوں کا فلسفہ

مدینہ منورہ میں ہجرت کے دوسرے سال روزے فرض ہوئے

قرآن کریم میں روزوں کے تین عظیم الشان مقاصد بیان فرمائے ہیں۔

1۔ اطاعت خداوندی اور اطاعت رسولؐ

اطاعت الٰہی اور پھر اطاعت رسول کا عظیم الشان مقصد روزہ رکھنے سے حاصل ہوتا ہے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اسوۂ حسنہ قرار دیا ہے فرماتا ہے (احزاب آیت 22) کہ تمہارے لئے اللہ کے رسول میں ایک اعلیٰ نمونہ ہے جس کی پیروی کرنی چاہئے۔

دوسری جگہ فرماتا ہے۔

تو کہہ اے لوگو اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو اس صورت میں وہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے قصور تمہیں بخش دے گا.....

(آل عمران آیت 32)

2۔ تقویٰ

روزے کا سب سے بڑا مقصد تقویٰ اور دل کی پرہیزگاری قرار دیا گیا ہے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کو تمام عبادات کی روح قرار دیا ہے۔

"اے بنی نوع انسان اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلوں کو پیدا کیا تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

(البقرہ 33)

عبادت جو کہ انسانی زندگی کا اصل مقصود ہے اس کا لب لباب اور نچوڑ تقویٰ کا حصول ہے۔

روزے کا فلسفہ بھی یہی ہے کہ جب تم سحری سے افطاری تک وہ تمام چیزیں جو حلال و پاک ہیں ترک کر سکتے ہو تو حرام اور ناپاک چیزیں ترک کرنا کونسا مشکل ہے روزہ محض بھوک پیاس برداشت کرنے کا نام نہیں ہے۔

حضرت مصلح موعود لعلکم تتقون کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

"ہم نے تم پر اس لئے روزے فرض کئے ہیں تاکہ تم ان قوموں کے اعتراضوں سے بچ جاؤ جو روزے رکھتی رہی ہیں جو بھوک اور پیاس برداشت کرتی رہی ہیں جو موسم کی شدت برداشت کر کے خدا تعالیٰ کو خوش کرتی رہی ہیں اگر تم روزے نہیں رکھو گے تو وہ کہیں گی تمہارا دعویٰ ہے کہ ہم باقی قوموں سے روحانیت میں بڑھ کر ہیں لیکن وہ تقویٰ تم میں نہیں جو دوسری قوموں میں پایا جاتا تھا۔"

پھر فرماتے ہیں "دوسرا اشارہ اس امر کی طرف کیا گیا ہے کہ اس ذریعہ سے خدا تعالیٰ روزے دار کا محافظ ہو جاتا ہے کیونکہ اتقاء کے معنی ڈھال بنانا۔ وقایہ بنانا اور نجات کا ذریعہ بنانا پس اس آیت کے معنی یہ ہوئے کہ تم پر روزے اس لئے فرض کئے گئے ہیں تاکہ تم خدا تعالیٰ کو اپنی ڈھال بنالو اور ہر شر اور خیر کے فقدان سے محفوظ رہو۔"

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 374)

تقویٰ دراصل دل کی کیفیت کا نام ہے اسی لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا تقویٰ یہاں ہے۔ انسان کا دنیا میں رہ کر دنیا کی آلائشوں اور گندگیوں کو اپنے ساتھ نہ لگنے دینا اور اپنے آپ کو اخلاق فاضلہ سے مزین کرنا ہی تقویٰ ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

3۔ شکر گذاری

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ روزے ہم نے اس لئے مقرر کئے ہیں تاکہ اس کے شکر گذار بنو اور مدارج عالیہ کے لئے جس قدر سہولتیں رکھ دی ہیں تمہاری جبین نیاز ہمیشہ اس کے حضور جھکی رہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے تمام اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے ہیں آپ کی اس قدر مشقت سے آپ کے پاؤں مبارک متورم ہو جاتے فرمایا افلا اکون عبداً شکوراً کیا میں خدا تعالیٰ کا شکر گذار بندہ نہ بنوں۔

روزہ کی جزا لقاء الٰہی

اس کا سب سے بڑا پھل لقاء الٰہی ہے کہ اس کے نتیجہ میں روزہ دار کے گناہ معاف ہوتے ہیں خدا تعالیٰ کا قرب اور اس کی لقاء نصیب ہوتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

تمہارا رب فرماتا ہے ہر نیکی کا ثواب دس گنا سے سات سو گنا تک ہے اور روزہ کی عبادت تو خاص میرے لئے ہے میں خود اس کی جزا بنوں گا اور روزہ آگ سے بچنے کے لئے ڈھال ہے اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ محبوب ہے۔

(ترمذی ابواب الصوم)

سنت الٰہی

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کا الہام ہے

"پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی"

جب موسم بہار آتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت کہتی ہے اب کے میرے بندے کیا کہیں گے اس لئے ہم پھر اپنی شان دکھاتے ہیں اگر بندے اس سے فائدہ اٹھائیں تو اگلی بہار میں پھر وہی انعام نازل ہوتا ہے......

روحانیت ترقی کرتی ہے.... استقلال کی عادت ڈالی جاتی ہے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 376)

جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں

حدیث میں آیا ہے کہ جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان جکڑ دیئے جاتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

(بخاری و مسلم)

اور ترمذی کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں۔

کہ ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے کہ اے بھلائی کے چاہنے والے آ اور آگے بڑھ اور اے برائی کے چاہنے والے رک جا اور اللہ کے لئے بہت سے لوگ آزاد کئے جاتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اس حدیث کی لطیف تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"سوال یہ ہے کہ خواہ وہ آسمان کے دروازے ہوں یا جنت کے ان دروازوں سے کیا مراد ہے اور جو دروازے بند کئے جاتے ہیں وہ جہنم کے کونسے دروازے ہیں اور کس قسم کی زنجیریں ہیں جن میں شیطان جکڑا جاتا ہے ایک بات تو قطعی ہے کہ اس کے عمومی معنی درست نہیں کیونکہ جہاں تک رمضان کے مہینے کا تعلق ہے اس مہینے میں دنیا کی بھاری اکثریت پہلے کی طرح فسق و فجور میں مبتلا رہتی ہے اور رمضان کی قطعاً پرواہ نہیں کرتی پس یہ کہنا اس مہینہ میں شیطان جکڑا جاتا ہے یا رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں دراصل حدیث کے مفہوم کو نہ سمجھنے کا نتیجہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ فرمایا "اذا دخل شہر رمضان" کہ جب شہر رمضان داخل ہوتا ہے تو اس سے یہ مراد نہیں کہ بالعموم ساری دنیا پر برکتیں لے کر نازل ہوتا ہے جہاں جہاں وہ داخل ہوتا ہے اور جس انسان کے وجود میں رمضان کا مہینہ داخل ہو جائے گا اس کے جہان میں نیک تبدیلیاں پیدا ہو جائیں گی یعنی وہ انسان جو اپنے آپ کو رمضان کے تابع کر دے گا تو گویا رمضان اپنی ساری برکتوں کے ساتھ اس انسان میں داخل ہو گا ایسے انسان کے جہان میں جو بھی جنت کے دروازے ہیں وہ سارے کھل جائیں گے اور جہنم کے جتنے دروازے ہیں بند کر دیئے جائیں گے"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 30۔ مئی 1986ء)

گناہوں کا کفارہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

ایک رمضان دوسرے رمضان تک کے گناہوں کے کفارہ کا ذریعہ بن جاتا ہے اور دار قطنی کی ایک حدیث ہے۔ "اذا سلم رمضان سلمت السنة" کہ جب رمضان سلامتی سے گذر جائے تو سمجھو کہ سارا سال سلامت ہے۔ پس سارے سال کی سلامتی کو اپنے لئے محفوظ کر لیں اور رمضان کو اس کے مطابق گذاریں جس طرح کہ حق ہے رمضان کی عبادتوں کو ان کی شرائط کے مطابق بجالائیں۔

تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

شہر رمضان (-)

(البقرہ 186)

یہی ایک فقرہ ہے جس سے رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بعد حاصل ہو جاوے اور تجلی قلب سے یہ مراد ہے کہ کشف کا

دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لیوے پس انزل فیہ القرآن میں یہی اشارہ ہے اس میں شبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض و اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔

(ملفوظات جلد 2 ص 561)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو آدمی بڑے بد قسمت ہیں ایک وہ جس نے رمضان پایا پھر رمضان گذر گیا اور اس کے گناہ بخشے نہ گئے اور دوسرا وہ جس نے والدین کو پایا اور والدین گذر گئے اور گناہ نہ بخشے گئے۔

تلاوت قرآن کریم

قرآن کریم کا نزول رمضان المبارک میں ہوا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) یعنی ہم نے قرآن کو ایک عظیم رات میں اتارا ہے جس کی عظمت کا انسان اندازہ نہیں کر سکتا قرآن کریم کی تلاوت ہر وقت ہی ایک عظیم اور محمود فعل ہے اور صبح کے وقت کی تلاوت تو خاص طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کی جاتی ہے۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

قیامت کے دن روزے اور قرآن بندے کے لئے شفاعت کریں گے روزہ کہے گا اے میرے رب میں نے اس شخص کو رمضان میں دن کے وقت کھانے پینے اور شہوات نفسانی سے روکا تھا اور قرآن کہے گا اے میرے رب میں نے اس شخص کو رات سونے سے روک دیا تھا یہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر قرآن پڑھتا تھا پس اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما ان دونوں کی سفارش قبول کی جائے گی اور اس شخص کو معاف کر دیا جائے گا۔

(بیہقی فی شعب الایمان)

دعا اور رمضان

رمضان کا مہینہ دعاؤں کا مہینہ ہے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

تین اشخاص کی دعا کبھی رد نہیں کی جاتی ایک امام عادل کی دعا دوسرے روزہ دار کی دعا یہاں تک کہ وہ افطار کرے ان دعاؤں کے لئے آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری عزت کی قسم میں تیری مدد کروں گا خواہ کچھ وقت کے بعد ہی کیوں نہ ہو۔

(ابن ماجہ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے۔

(برکات الدعا ص 10)

رمضان کی برکتوں والے مہینے سے دعا کو ایک گہرا تعلق ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر وہ اس ماہ میں دعائیں مانگیں تو میں قبول کروں گا۔

روزہ کی تڑپ

"وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آگیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزے رکھوں پھر بوجہ بیماری کے نہ رکھ سکا تو آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 16۔ جنوری 1998ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32454 میں طاہر محمود عابد مربی سلسلہ ولد محمد صدیق صاحب قوم آرائیں پیشہ مربی سلسلہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنڑی ضلع کنڑی حال جمال پور ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2272 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد طاہر محمود عابد ساکن جمال پور ضلع خیر پور سندھ گواہ شد نمبر1 ناصر احمد کاہلوں مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد حسین صاحب کھرپا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر2 فرید احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ ولد چوہدری نور احمد عابد دار الصدر شمالی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32455 میں ابرار مسعود مہار ولد چوہدری مسعود احمد مہار قوم جٹ مہار پیشہ طالب علم M.B.A II ایئر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ چھاؤنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-7-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ابرار مسعود مہار A-1/23 ایک روڈ سیالکوٹ چھاؤنی گواہ شد نمبر1 رحمٰن مسعود مہار مسل نمبر 32279 گواہ شد نمبر2 دین محمد بھٹی صدر جماعت احمدیہ سیالکوٹ چھاؤنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32456 میں جمیل احمد طاہر ولد عبدالحق صاحب قوم ملی جٹ پیشہ معلم وقف جدید عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنیالیاں ضلع سیالکوٹ حال عابد ٹاؤن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد صاحب زمین 4 کنال 13 مرلہ مالیتی۔/80000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد صاحب مکان مالیتی۔/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2554 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/1600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد جمیل احمد طاہر معلم وقف جدید عابد ٹاؤن اوکاڑہ گواہ شد نمبر1 حکیم محمد عقیل معلم وقف جدید وصیت نمبر 14572 گواہ شد نمبر2 رشید احمد بھٹی معلم وقف جدید وصیت نمبر 16292۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32457 میں رضیہ خانم زوجہ مکرم صوفی مطیع اللہ خان قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/700 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 3 مرلہ واقع سانده بھاٹیاں لاہور مالیتی۔/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رضیہ خانم گلشن راوی لاہور گواہ شد نمبر1 صوفی مطیع اللہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 22533 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ارشاد احمد ورک وصیت نمبر 16608۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32458 میں کنیز فاطمہ زوجہ چوہدری ناصر احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک مغل پورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والدین سے سکنی زمین برقبہ 7 مرلہ واقع ٹھروہ ضلع سیالکوٹ کا 1/36 حصہ مالیتی۔/1250 روپے۔ 2۔ ترکہ والدین زرعی زمین برقبہ 5 کنال 7 مرلہ واقع ٹھروہ ضلع سیالکوٹ 1/36 حصہ مالیتی۔/30000 روپے۔ 3۔ زیورات طلائی 3 تولہ 2 ماشہ مالیتی۔/15000 روپے۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/800 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/47050 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/1600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ کنیز فاطمہ گلشن پارک مغلپورہ لاہور گواہ شد نمبر1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف شاد گلشن پارک مغلپورہ لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم محمد ناصر صاحب مقیم امریکہ ابن مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری نائب وکیل التبشیر ربوہ کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 30۔ نومبر 99ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے بچہ کا نام حضور انور نے "سرمد احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم نصیر احمد صاحب مرحوم آف اسلام آباد کا نواسہ ہے احباب جماعت سے نومولود کے لئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور اسے نیک صالح اور خادم دین بنائے۔

○ مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب استاذ جامعہ احمدیہ لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے برادر نسبتی مکرم عمران قادر باجوہ صاحب کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے نومولودہ مکرم چوہدری غلام باری باجوہ صاحب (مرحوم) آف چونڈہ حال دارالبرکات ربوہ کی پوتی اور مکرم چوہدری منور احمد صاحب کاہلوں آف کھتووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی نواسی ہے عزیزہ کا نام "طاہرہ عمران" تجویز ہوا ہے احباب جماعت کی خدمت میں عزیزہ کی صحت و سلامتی درازی عمر نیک اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم ارشاد احمد خان صاحب مربی سلسلہ کے والد محترم مکرم سلطان شیر خان صاحب سابق سیکرٹری تحریک جدید دارالعلوم غربی ربوہ کو مورخہ 12۔ دسمبر 1999ء کو برین ہیمبرج ہوا فوری طور پر جنرل ہسپتال لاہور میں داخل کروایا گیا دو دن بعد مورخہ 14۔ دسمبر 1999ء کو بعمر 73 سال ڈیڑھ بجے دوپہر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ مورخہ 14۔ دسمبر کو بعد عشاء لاہور میں مکرم ارشاد احمد خان صاحب مربی سلسلہ نے جنازہ پڑھایا ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا جہاں بروز جمعرات مورخہ 16۔ دسمبر 1999ء دن گیارہ بجے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد نے جنازہ پڑھایا جس میں کثیر احباب شامل ہوئے تدفین قبرستان عام نمبر 1 میں ہوئی جہاں قبر تیار ہونے پر محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد نے دعا کروائی۔

احباب سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم محمد رفیق صاحب دارالبرکات ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے بیٹے عزیزم کلیم احمد طاہر مربی سلسلہ وقف نو جن کو ساڑھے چار ماہ قبل بس کے حادثہ میں شدید چوٹیں آئی تھیں بدستور تکلیف میں ہیں۔ تاحال اٹھنے بیٹھنے کے قابل نہیں ہوئے علاج جاری ہے۔ ان مبارک ایام میں احباب جماعت سے عزیز موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

○ مکرم سعید احمد صاحب لائن مین واپڈا بجلی کا میٹر لگاتے ہوئے چھت سے گر گئے تھے۔ سر اور گردن پر چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم چوہدری محمد عبدالمالک صاحب (نیشنل بینک جھنگ) کو دل کی تکلیف ہوئی۔ انجوگرافی کرانے پر معلوم ہوا ہے کہ دل کی تین شریانیں سکڑ گئی ہیں۔ ڈاکٹر نے آپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

○ محترمہ حفیظہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبداللطیف صاحب صدر جماعت دولیاں جٹاں ضلع کوٹلی آزاد کشمیر کے گردے کا آپریشن D H Q ہسپتال کوٹلی میں متوقع ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم عبدالواحد صاحب کو ایک حادثہ میں چوٹیں آئی ہیں، ان کی بھی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم منشی مبشر احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ اپنے بھائی بابو مختار احمد صاحب و عزیز مکرم وہاب صاحب مقیم اسلام آباد کی پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

29۔ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست

○ رمضان المبارک اور انفاق فی سبیل اللہ کا باہم گہرا تعلق ہے اس مبارک مہینہ میں نیکی کی بجا آوری دوسرے عرصہ کی نیکی سے کہیں زیادہ اجر کی مستحق ہوتی ہے اس لئے سیدنا حضرت مصلح موعود نے اس مبارک مہینہ میں تحریک جدید کے وعدے سے سبکدوش ہونے کو پسند فرمایا اور 29۔ رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب میں ان مجاہدین کے لئے خصوصی دعا کی روایت قائم فرمائی جو اس تاریخ سے پہلے اپنے وعدے ادا فرما دیتے ہیں۔ امسال بھی انشاء اللہ ایسے خوش نصیب مجاہدین کے لئے مذکورہ دعائیہ تقریب کے موقع پر حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی جائے گی۔

عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ مطلوبہ فہرستیں 29۔ رمضان المبارک کی تاریخ سے دو دن پہلے مرکز میں پہنچانے کا اہتمام فرمایا جائے۔

اس امر کا خاص خیال رہے کہ وعدے معیاری ہوں جو سال نو کے وسعت پذیر تقاضوں کو پورا کرنے والے اور ٹارگٹ کے حصول میں ممد و معاون ثابت ہوں۔

اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو اور اجر عظیم سے نوازے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

وینزویلا میں شدید بارشیں

وینزویلا میں موسلادھار بارشوں سے 150 افراد ہلاک ہو گئے اور سینکڑوں افراد لاپتہ ہو گئے۔ مواصلات کا نظام درہم برہم ہو گیا۔ بین الاقوامی ہوائی اڈا پروازوں کے لئے بند کر دیا گیا۔ کیچڑ میں پھنسے ہوئے لوگوں کو نکالنے اور دیگر امدادی کارروائیوں کے لئے فوج طلب کر لی گئی۔

اسامہ کے ساتھیوں سے خطرہ

امریکہ نے اردن میں مقیم اپنے شہریوں کو انتہائی محتاط رہنے کی ہدایت کی ہے۔ یہ وارننگ اردن میں اسامہ کے مبینہ 13 دہشت گرد ساتھیوں کے انکشاف کے بعد دی گئی ہے۔

کانگو میں امن فوج

اقوام متحدہ نے کانگو میں خانہ جنگی روکنے کے لئے امن فوج بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کارروائی شروع کرنے کے لئے کوئی نظام الاوقات مقرر نہیں کیا گیا۔

کوفی عنان نے معافی مانگ لی

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے روانڈا میں اقوام متحدہ کی ناقص کارکردگی پر روانڈا سے معافی مانگ لی ہے۔

فوجی ہیلی کاپٹر مار گرایا

سری لنکا میں تامل باغیوں نے فوج کا گن شپ ہیلی کاپٹر مار گرایا۔ ہیلی کاپٹر جزیرہ جافنا میں ایک فوجی اپریشن میں حصہ لے رہا تھا۔ عملہ سمیت 4۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ ہیلی کاپٹر روسی ساخت کا تھا۔ ایک اور خبر کے مطابق سرکاری فوج پر حملہ کر کے تامل باغیوں نے 17 فوجی ہلاک کر دیئے ہیں۔

جولان کی مشروط واپسی

اسرائیل نے جولان کی واپسی مشروط بنا دی ہے کہ اسرائیل کے خلاف جارحیت نہ کرنے کی ضمانت دی جائے۔ وائٹ ہاؤس میں ایک دوسرے سے ہاتھ ملائے بغیر شامی وزیر خارجہ اور اسرائیلی وزیر اعظم کے ابتدائی مذاکرات مکمل ہو گئے۔ اگلا دور 3۔ جنوری کو ہو گا۔ شام اور اسرائیل میں سمجھوتے کے بعد اسرائیل اور لبنان میں مذاکرات ہونگے۔ شامی رہنما اسرائیل سے سمجھوتے پر عمل درآمد کی ضمانت امریکہ سے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

20۔افراد زندہ دفن

انڈونیشیا میں سونے کی کان میں تودہ گرنے سے 20 کان کن زندہ دفن ہو گئے۔ ایک کان کن کو زندہ نکال لیا گیا۔ باقی 19 کی نعشیں نہ مل سکیں۔

چیچنیا پر مظالم

امریکہ نے کہا ہے کہ چیچنیا پر مظالم ہو رہے ہیں۔ عالمی برادری خاموش نہیں بیٹھے گی۔ وائٹ ہاؤس کو گروزنی کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر سخت تشویش ہے۔ چیچنیا پر روسی پالیسی خود اس کے مستقبل کیلئے خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ تنازعہ جلد از جلد پرامن طور پر حل ہو۔

نیوزی لینڈ کا انکار

پاکستان کو نہ ملنے والے ایف 16 نیوزی لینڈ نے بھی لینے سے انکار کر دیا ہے۔ نیوزی لینڈ کی نئی حکومت کے دفاعی اخراجات میں کمی کو ترجیح قرار دیتے ہوئے 28 طیاروں کی لیز پر خریداری کے معاہدے سے نکلنے کا فیصلہ کیا ہے۔ امریکی سفیر مقیم نیوزی لینڈ نے کہا ہے کہ معاہدے کا پاس کرنا چاہئے اور نیوزی لینڈ کو طیارے لینا ہونگے۔

چیچنیا پر حملے بند کرو

سعودی عرب نے روس سے مطالبہ کیا ہے کہ چیچنیا میں شہریوں پر حملے اور فوجی کارروائی بند کی جائے۔ سعودی حکومت نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے چیچنیا کے شہریوں پر روسی بمباری پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اور فوری حملے بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

لیڈی ڈیانا کی جیولری

لیڈی ڈیانا کی وہ جیولری جو اس نے کار حادثہ میں ہلاک ہونے سے پہلے پہنی ہوئی تھی پانچ لاکھ پچیس ہزار ڈالر میں فروخت ہوئی ہے۔

دفاعی بجٹ میں کمی سے انکار

بھارت نے دفاعی بجٹ میں کمی اور اضافی فوجوں کی واپسی سے انکار کر دیا ہے۔ بھارت کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان کا ایٹمی حملے روکنے کی تیاری کر لی گئی ہے۔

اعلان

○ سیکرٹریان تعلیم کے مفوضہ فرائض میں یہ کام بھی شامل ہیں۔

1۔ اس بات کی خاص نگرانی کی جائے کہ ہر احمدی لڑکا یا لڑکی میٹرک تک ضرور تعلیم حاصل کرے۔

2۔ ہر جماعتی لیول پر چند احباب پر تعلیمی کمیٹی قائم ہو جو اپنی جماعت کے طلبہ کے جملہ مسائل حل کرے۔ طلباء کے سلسلہ میں خدام الاحمدیہ سے تعاون حاصل کرے اور طالبات کے سلسلہ میں لجنہ اماء اللہ سے مدد لی جائے۔

3۔ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے الفضل میں شائع ہونے والے اعلانات کا اپنے پاس ریکارڈ رکھیں نیز سینٹرز پر بھی آویزاں کئے جائیں تاکہ بھرپور طریق پر طلباء و طالبات ان سے استفادہ کر سکیں۔

(نظارت تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 18 دسمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت ؟؟ درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ؟؟ درجے سنٹی گریڈ
سوموار 20۔دسمبر۔ غروب آفتاب۔ 5-10
منگل 21۔دسمبر۔ طلوع فجر۔ 5-35
منگل 21۔دسمبر۔ طلوع آفتاب۔ 7-02

فوج نے پولیس کو بے گناہ قرار دے دیا

100 بچوں کے قاتل کے ساتھی اسحاق بلا کی خودکشی کے کیس میں فوج نے پولیس کو بے گناہ قرار دے دیا ہے۔ ڈی ایس پی طارق کمبوہ سمیت تینوں پولیس اہلکاروں کو رہا کر دیا گیا ہے۔ پہلے اس کیس کی جوڈیشل انکوائری ہوئی جس کے نتیجے میں ایس پی سی آئی اے پرویز قندھاری ڈی ایس پی طارق کمبوہ انسپکٹر امتیاز بھلی اے ایس آئی شاہد مراد اور کانسٹیبل یاسین کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ مقدمے کی تفتیش ملٹری انٹیلی جنس کے سپرد کی گئی جنہوں نے تین پولیس اہلکاروں کو ۱۱ روز تک اپنے سنٹر میں رکھا۔ اسحاق بلا کی قبرکشائی کروا کے دوبارہ پوسٹ مارٹم بھی کیا گیا۔ یاد رہے کہ پولیس حراست میں اسحاق بلا کی ہلاکت کو پولیس نے خودکشی کہا تھا اب فوج نے بھی اس کی تصدیق کر دی ہے۔ پولیس اہلکاروں نے اپنی ڈیوٹیاں دوبارہ سنبھال لیں۔

آزاد کشمیر میں بم دھماکہ 10۔ہلاک

آزاد کشمیر میں میرپور کی سب ڈویژن اسلام گڑھ کے مین بازار میں دو بج کر 25 منٹ پر جبکہ لوگ مداری کا تماشا دیکھ رہے تھے کہ ایک حمام میں چھپایا گیا بم خوفناک دھماکے سے پھٹ گیا لاشیں سیاہ اور ناقابل شناخت ہو گئیں۔ 7 بچوں سمیت 10۔افراد ہلاک اور 20 زخمی ہو گئے۔ کئی زخمیوں کی حالت نازک ہے۔ بعض زخمیوں کے ہاتھ پاؤں اڑ گئے۔ پانچ گاڑیاں اور ایک ہوٹل تباہ ہو گیا۔ بازار میں ہر طرف خون ہی خون پھیل گیا۔ چار افراد شدید زخمی ہوئے۔ میرپور کے کمشنر نے کہا ہے کہ یہ بھارت کی تخریب کاری ہے۔ علاقے کی ناکہ بندی کر دی گئی۔ پولیس کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئیں۔

تین روز میں تیسرا دھماکہ

آزاد کشمیر میں گذشتہ تین روز میں یہ تیسرا بم دھماکہ ہے۔ جس میں سب سے زیادہ تباہی ہوئی ہے۔

عارف نکئی 15 لاکھ ادا کر کے رہا

پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ عارف نکئی نے گذشتہ روز احتساب بنچ کے سامنے 15 لاکھ روپے ادا کر دیئے۔ جس پر عدالت نے ان کو رہا کر دیا۔ 24 گھنٹے میں ہونے والا احتساب عدالت کا یہ پہلا فیصلہ ہے۔ ان پر اپنے صوابدیدی فنڈ کے ناجائز استعمال کا الزام تھا۔

صوبہ سرحد میں آٹے کی قلت

رمضان کا مہینہ شروع ہوتے ہی صوبہ سرحد میں آٹا غائب ہونے کی شکایات بڑھ گئیں۔ ادھر پنجاب کے محکمہ خوراک اور پنجاب کی سینکڑوں فلور ملوں کے درمیان جاری تنازعہ سنگین صورت اختیار کر گیا ہے۔ فلور ملوں نے حکومت پنجاب سے معذرت کر لی ہے کہ وہ رمضان پیکیج کے مطابق آٹا سپلائی نہیں کر سکتے۔ سرحد میں آٹے کی دکانوں کے سامنے لمبی لمبی قطاریں لگی رہتی ہیں۔ صوبائی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ صرف پاکستانی شہریوں کو شناختی کارڈ دکھانے پر آٹا مہیا کیا جائے۔ کیونکہ یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ افغان مہاجرین بڑی مقدار میں آٹا خرید رہے ہیں۔

طیارہ کیس کے ثبوت بند لفافوں میں پیش

حکومت نے طیارہ کیس کے ثبوت چار بند لفافوں میں پیش کر دئے ہیں۔ ان میں آڈیو کیسٹس' ان کے ٹرانسکرپٹ' ویڈیو فلم اور وعدہ معاف گواہ حفیظ چوہدری کا دفعہ 164 کے تحت بیان' شامل ہے۔ وکلائے صفائی نے سربمہر ریکارڈ کو کھولنے کی کارروائی کو اپنے سینئر ساتھیوں کی آمد تک ملتوی کرنے کی درخواست کی۔ سرکاری وکلاء نے مخالفت کی۔ عدالت نے حکم دیا کہ یہ ریکارڈ 20 دسمبر کو تیکنیکی ماہرین کی موجودگی میں کھولا جائے گا۔ نواز شریف کو اپنی ساس کے سوئم میں شرکت کی اجازت نہیں دی گئی۔

امریکہ نے 17 پاکستانی مانگ لئے

دہشت گردی منشیات اور سمگلنگ کے الزامات میں ملوث 17 پاکستانیوں کو امریکہ نے مانگ لیا ہے۔ سمجھوتے کے تحت پاکستان ان افراد کو امریکہ کے حوالے کرنے کا پابند ہے۔ امریکی حکام کے مطابق ان افراد کے خلاف ٹھوس ثبوت موجود ہیں۔ پاکستان پہلے بھی ۱۱ بڑے سمگلر امریکہ کے حوالے کر چکا ہے۔

100 بچوں کے اغوا کی غلط خبر

ہزارہ سے سو بچوں کے اغوا! کے بارے میں شائع ہونے والی خبر چھوٹی نکلی۔ کسی تھانے میں کوئی رپورٹ درج نہیں ہوئی۔ کچھ عرصہ قبل صرف مانسہرہ سے دو بچے لاپتہ ہوئے۔ دیگر شہروں میں گمشدگی کا کوئی واقعہ نہیں ہوا۔

حویلی لکھا میں ایک احمدی کا گھر نذر آتش

حویلی لکھا میں ایجی ٹیشن دوسرے روز بھی جاری رہا۔ روزنامہ دن نے لکھا ہے کہ "حویلی لکھا میں گھیراؤ' جلاؤ' ہنگامے دوسرے روز بھی جاری۔ حفیظ قادیانی کے گھر کو آگ لگادی گئی۔ نامعلوم شرپسندوں نے حفیظ بجلی والا کے گھر پر پیٹرول پھینک کر آگ لگادی۔ اور خود فرار ہو گئے۔ اہل محلہ نے فوری طور پر آگ پر قابو پالیا" روزنامہ خبریں نے لکھا ہے "اوکاڑہ (بیورو رپورٹ) قادیانی جماعت کے سیکرٹری اطلاعات طارق محمود نے دعویٰ کیا ہے کہ حویلی لکھا میں احمدیوں نے عبادت گاہ تعمیر کرنے کی کوشش نہیں کی۔ یہ محض پراپیگنڈہ ہے طارق محمود کے مطابق ڈاکٹر نواز احمد کا منیر احمد سے پلاٹ کے خریدنے کا تنازعہ تھا۔ جس میں وہ ناکام رہا۔ پھر معززین علاقہ نے بھی پنچایتی طور پر ڈاکٹر نواز احمد کے حق میں فیصلہ دیا۔ تو منیر احمد ناکام رہنے کے بعد مکان کی تعمیر رکوانے کے لئے سول عدالت سے حکم امتناعی لے آیا۔ بعد ازاں بعض لوگوں نے یہ تاثر پھیلادیا کہ ڈاکٹر نواز احمد عبادت گاہ تعمیر کر رہا ہے۔ حالانکہ یہ غلط ہے۔ اس نے الزام لگایا کہ پولیس نے جانبداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے الٹا ڈاکٹر نواز احمد اور اس کے بیٹوں سمیت پانچ ساتھیوں کے خلاف زیر دفعہ 298 بی کے تحت مقدمہ درج کر لیا"۔ (خبریں دن 18۔دسمبر 1999ء ص 12'11)

پھانسی چڑھادیں سیلز ٹیکس نہیں دیں گے

چھوٹے تاجروں کی ملک گیر تنظیم نے پرچون کی سطح پر جنرل سیلز ٹیکس کے نفاذ کے خلاف 15۔جنوری سے ملک گیر احتجاجی تحریک چلانے کا اعلان کیا ہے۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ ہمیں پھانسی چڑھادیں مگر ہم سیلز ٹیکس نہیں دیں گے۔ 17۔جنوری کو آل پارٹیز کانفرنس منعقد کی جائے گی۔ 21۔جنوری کو ملک بھر میں مظاہرے کئے جائیں گے۔ 25 جنوری کو یوم سیاہ منایا جائے گا۔ 28۔جنوری کو علامتی بھوک ہڑتال ہو گی اور مطالبہ پورا نہ ہونے پر 4۔فروری کو ملک گیر شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال ہو گی آئی ایم ایف کی ڈکٹیشن قبول نہیں کریں گے۔

صرف کارکنوں پر بھروسہ ہے

معزول وزیر اعظم نواز شریف کی اہلیہ بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ مسلم لیگ میں صرف کارکنوں پر بھروسہ ہے جہاں بلائیں گے ضرور جاؤں گی۔ انہوں نے کہا کہ آصف زرداری نے ہمارے دور میں جیل کے اندر ائرکنڈیشنر کے علاوہ وی سی آر اور ڈش بھی لگوا رکھی تھی۔ ان کا باتھ روم ٹائلوں سے مزین فلش سسٹم والا تھا۔ نواز شریف نے جیل میں سہولتیں نہیں مانگیں اپنے حق کی بات کی۔ ایک پاک باز انسان جو ہر وقت باوضو رہتا ہے۔ گندی جگہ نماز نہیں پڑھ سکتا۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث کے رہنما گرفتار

مرکزی جمعیت اہل حدیث کے رہنما قاری عبدالحفیظ کو فیصل آباد سے گرفتار کر لیا گیا۔ انہوں نے جھنگ بازار کی مسجد اہل حدیث میں خطبہ جمعہ کے دوران مبینہ طور پر فرقہ وارانہ تقریر کی تھی۔

سیل - سیل
مخصوص ریڈی میڈ ملبوسات پر سیل شروع ہو چکی ہے۔
شہزاد گارمینٹس
محسن بازار ربوہ - فون 212039

ہر قسم کے جدید اور روایتی زیورات کا مرکز
میاں انوار احمد
گولڈ سمتھ
نزد الائیڈ بنک اکرام مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ - فون 213100

رین بو فیشنز
فیصل آباد' لاہور کے چکروں سے نجات
چلڈرن' بوائز' گرلز' لیڈیز اور جینٹس کی منفرد اور نت نئی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں
رین بو فیشنز
ریلوے روڈ بالمقابل یوٹیلیٹی اسٹور - ربوہ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات
خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
گول بازار - ربوہ 04524-213160 ☎